سوال

(481)افرادخانہ کے سامنے بیوی سے بوس وکنار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

بچوں کے سامنے بیوی سے بوس وکنار کرنا شرعا کیسا ہے۔ ؟ ازراہ کرم قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے میاں بیوی کے رشتے میں انہیں ایک دوسرے کا لباس قرار دیا ہے۔ ارشاد ہے

ھن لباس لکم وأنتم لباس لھن (البقرہ: 187)

''وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔''

گویا میاں بیوی ایک وسرے کی حیا ہیں اور یہ اختصاص صرف ان دونوں کو حاصل ہے نہ کہ گھر کے دوسرے افراد کو بھی اور میاں بیوی کے درمیان وظیفہ زوجیت اور اس کے مقدمات یعنی بوس وکنار حیا سے تعلق رکھنے والے افعال ہیں لہذا انہیں گھر کے دوسرے افراد سے چھپانا ضروری ہے کیونکہ اگر وہ جان بوجھ کر سب کے سامنے یہ حرکات کرتے ہیں تو دوسروں کے پہلو سے وہ فحاشی کو فروغ دے رہے ہیں اور ان کے ایمان واخلاق کو خراب کر رہے ہیں جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

اِن الذین یحبون أن تشیع الفاحشۃ فی الذین اٰمنوا لھم عذاب ألیم فی الدنیا والآخرۃ واللہ یعلم وانتم لا تعلمون (النور: 19)

''جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے آرزومند رہتے ہیں ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم کچھ بھی نہیں جانتے۔''

وہ کہیں اس آیت میں وعید کے مستحق نہ بن بیٹھیں۔ لہذا میاں بیوی کو ایسی حرکات گھر کے دوسرے افراد سے بچ کر کرنی چاہیے تاکہ دوسرے لوگ اخلاقی حوالے سے متاثر نہ ہوں۔

وباللہ التوفیق

[فتاویٰ ارکان اسلام]

[حج کے مسائل]